© rasailojaraid.com

غزل

جناب قمر مراد آبادی

زندگی کو شورشِ دار و رسن کہنے لگے
اپنی خلوت کو ہم ان کی انجمن کہنے لگے

آشیاں کا نام لینا اک قیامت ہو گیا
لوگ کہتے ہیں کہ تم "رازِ چمن" کہنے لگے

آگ دل میں کیا لگی گویا بیاباں جل اٹھا
کم نظر اس کو چراغِ انجمن کہنے لگے

اس طرح ہم نے بڑھائی عظمت و شانِ حیات
موت کو بھی زندگی کا بانکپن کہنے لگے

الاماں اک آشیانے کی محبت الاماں
چار تنکوں ہی کو تقدیرِ چمن کہنے لگے

داستانِ غم کوئی عرضِ تمنا تو نہیں
آپ تو ہر بات کو دیوانہ پن کہنے لگے

کس قدر برہم ہے اربابِ گلستاں کا مزاج
نغمۂ بلبل کو توہینِ چمن کہنے لگے

اجنبیت بڑھتے بڑھتے خود محبت بن گئی
اب تو ہم ہر اجنبی کو ہم وطن کہنے لگے

احترامِ وعدۂ فردا ضروری ہے قمر
بے ادب ہیں جو انہیں پیماں شکن کہنے لگے

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com